بسم اللہ الرحمن الرحیم

امامت کا مشاہرہ طے نہ ہوا ہو، تو ادائیگی کیسے کی جائے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ایک بھائی کچھ ماہ سے امامت کر رہے ہیں، تقریباً چھ ہفتے قبل جب یہ سلسلہ شروع ہوا، تو صرف یہ طے پایا تھا، کہ انہیں اجارہ دیا جائے گا، لیکن کوئی مخصوص رقم معین نہیں کی گئی تھی، اب امام اور کمیٹی نے باہمی رضامندی سے گزشتہ چھ ہفتوں اور آئندہ کے لیے ایک رقم مقرر کی ہے، سوال یہ ہے کہ کیا گزشتہ چھ ہفتوں کی اجارہ کی رقم وصول کرنا شرعاً درست ہے؟

جواب

شریعتِ مطہرہ کے قوانین کے مطابق کسی کو ملازم رکھنے کی ایک شرط یہ ہے کہ: "کام کی اجرت معلوم اور طے شدہ ہو۔" لہذا اجرت طے کیے بغیر اجارہ کرنا، اجارۂ فاسدہ اور شرعاً ناجائز و گناہ ہے، جسے ختم کرنا واجب ہے۔ البتہ! اجیر نے کام کیا ہو تو اسے اجرتِ مثل (یعنی عمومی طور پر اس علاقے میں ایسا کام کرنے والے، اس طرح کے فرد کو، جو اجرت ملتی ہے، وہ) دینا لازم ہے۔ لہٰذا پوچھی گئی صورت میں مسجد کمیٹی کا اجرت طے کیے بغیر امام کو رکھنا اجارۂ فاسدہ ہے، جسے ختم کرنا ضروری ہے اور اس سے توبہ بھی فرض ہے۔ ساتھ ہی، گزشتہ چھ ہفتوں کی اجرتِ مثل امام کو دینا لازم ہے۔

اجارہ صحیح ہونے کے لیے کام کی اجرت معلوم ہونا ضروری ہے، جیسا کہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے:

"أن رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم نهى عن استئجار الأجير حتى يبين أجره" ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اجیر کو اجرت بتائے بغیر، اجارہ پر رکھنے سے منع فرمایا ہے۔ (مسند احمد، جلد 18، صفحہ 193، حدیث: 11649، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

فتاوی عالمگیری میں ہے "منها أن تكون الأجرة معلومة" ترجمہ: اجارہ کے صحیح ہونے کی شرائط میں سے ایک شرط اجرت کا معلوم ہونا ہے۔ (فتاوی عالمگیری، جلد 4، صفحہ 411، مطبوعہ: کوئٹہ)

امام اہل سنت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: "اجارہ جو امر جائز پر ہو وہ بھی اگر بے تعینِ اجرت ہو تو بوجہِ جہالت اجارہ فاسدہ اور عقد حرام ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 19، صفحہ 529، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "اگر اجارہ فاسد ہو۔۔۔ تو اُجرتِ مثل واجب ہوگی۔" (بہارِ شریعت، جلد 3، حصہ 14، صفحہ 148، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد آصف عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4589

تاریخ اجراء : 10 رجب المرجب 1447ھ/31 دسمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net